۲۳واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 17 مارچ 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات

چولستان کا رقبہ و دیگر تفصیلات

***967: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) چولستان کا علاقہ کتنے رقبے پر محیط ہے نیز اس کی آبادی کیا ہے؟

(ب) چولستان میں زیر کاشت رقبہ کتنا ہے، کیا حکومت چولستان میں فصلوں کی کاشت اور ان کو سیراب کرنے اور پانی کی قلت کو دور کرنے کے لئے کسی جامع منصوبہ بندی پر غور کر رہی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے تحت بجٹ 09-2008 میں واٹر سپلائی کی کل کتنی سکیموں کے لئے رقم مختص کی گئی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 02 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) چولستان کا کل رقبہ 6655360 ایکڑ ہے جس میں مختلف سکیم ہائے کے تحت 283631 ایکڑ رقبہ تقسیم ہو چکا ہے نیز اس کی آبادی 0.155 ملین ہے۔

(ب) چولستان میں اس وقت 94893 ایکڑ رقبہ کاشتہ ہے۔علاقہ چولستان بہاول پور ڈویژن کے تینوں اضلاع میں واقع ہے. جہاں نہری نظام موجود ہے جس میں فلڈ سیزن میں زیادہ پانی ہونے کی صورت میں چولستانیوں کو 2/1-2 ماہ فلڈ واٹر مہیا کیا جاتا ہے۔سابقہ حکومت نے ضلع بہاول پور کے لئے 250 کیوسک زائد پانی مہیا کیا تھا۔اب موجودہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے حالیہ دورہ مورخہ 17-12-2008 کو تحصیل لیاقت پور کے لئے 250 کیوسک پانی عباسیہ لنک کینال سے دینے کا وعدہ کیا ہے۔

(ج) تفصیل برائے ملاحظہ Annex–A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2009)

ڈسٹرکٹ گجرات کے سات سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا مسئلہ

***972: میاں طارق محمود: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے مراسلہ نمبر ایس او (اے ڈی پی) سی اے پی 9/2007-08- مورخہ 30 جولائی 2007 کے تحت ڈسٹرکٹ گجرات کے سات سکولوں کی اپ گریڈیشن کے بعد فنڈز فراہم کرنے کے لئے کہا گیا تھا؟

(ب) کیاان سکولوں کے لیے فنڈز مختص کر دیئے گئے ہیں، اگر نہیں توکب تک فنڈز مختص کر دیئے جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 28 جولائی 2008)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم نے مراسلہ نمبر ایس او (اے ڈی پی) سی اے پی/9/08-2007 مورخہ 30 جولائی 2007 کے تحت ڈسٹرکٹ گجرات کے سات سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لئے فنڈز فراہم کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ (نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ان سکولوں کے لئے فنڈز مختص نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ محکمہ تعلیم کو بذریعہ مراسلہ نمبر 2(447) آر او (ایجوکیشن) پی اینڈ ڈی/2007 مورخہ 11 اگست 2007 کو مذکورہ سکولوں کی اپ گریڈیشن کے متعلق وزیر اعلیٰ کے احکامات کی نقول مہیا کرنے کے لئے کہا تھا جو کہ 25 اگست 2008 کو موصول ہوئی ہیں۔

نئی پالیسی برائے سال 09-2008 کے ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت محکمہ تعلیم (سکولز) کی صوابدید پر ترجیحی پروگرام کے لئے ایک ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔اگر محکمہ تعلیم (سکولز) ڈسٹرکٹ گجرات کے مذکورہ سات سکولوں کو ترجیحی پروگرام میں قابل عمل سمجھتا ہے اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو فنڈز فراہم کرنے کی سفارش کرتا ہے تو مذکورہ فنڈز فراہم کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2008)</u>

<u>صوبہ میں محکمہ آئی ٹی کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

<u>*1015: چودھری عامر سلطان چیمہ:</u> کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا محکمہ کب قائم ہوا اس کے آج تک کتنے دفاتر قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) لاہور میں اس وقت اس محکمہ کے کتنے دفاتر کس کس جگہ قائم کئے گئے ہیں ان میں منظور شدہ اسامیوں اور خالی اسامیوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت صوبہ کے دیگر شہروں میں بھی اس محکمہ کے دفاتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کس شہر میں اور کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس محکمہ میں زیادہ تر افراد کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا ہے، اگر ایسا ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔ کیا حکومت کنٹریکٹ پر رکھے گئے ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ہ) کیا حکومت اس محکمہ میں خالی اسامیوں پر بھی بھرتی کرنے کے لئے تیار ہے، اگر ہاں تو کب، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) صوبہ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا محکمہ 01-9-2001 کو قائم ہوا۔ اس کا آج تک ایک ہی دفتر قائم کیا گیا ہے۔

(ب) لاہور میں اس وقت اس محکمہ کا کوئی اور دفتر نہ ہے۔ تاہم ضلعی حکومتوں کے آرڈیننس کے تحت ہر ضلع میں ضلعی رابطہ افسران کے ماتحت ای ڈی او (آئی ٹی) کی اسامی موجود ہے، جن کا تبادلہ و تقرری تاہم محکمہ ہذا کرتا ہے۔

(ج) کیونکہ تمام ضلعی حکومتوں میں ای ڈی او (آئی ٹی) کی اسامی موجود ہے لہذا مزید دفاتر قائم کرنے کی فی الحال ضرورت نہ ہے۔

(د) انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ میں ایس اینڈ جی اے ڈی، عارضی (ایس این ای) اور پروجیکٹ اسامیاں موجود ہیں۔ ایس اینڈ جی اے ڈی کی آسامیوں پر بھرتی کئے گئے ملازمین ریگولر ہیں جب کہ ایس این ای اور پروجیکٹ اسامیوں پر حکومتی کنٹریکٹ اپوائنٹمنٹ پالیسی کے مطابق کنٹریکٹ پر بھرتی کی جاتی ہے۔ پروجیکٹ اسامیاں پروجیکٹ مکمل ہونے پر ختم ہو جاتی ہیں لہذا ملازمین کو مستقل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ بھرتیاں عارضی اور فقط / پروجیکٹ اسامیوں پر کی گئی ہوتی ہیں۔ کنٹریکٹ پر رکھے گئے ملازمین کو مستقل کرنے کی فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہیں۔

(ہ) انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پروجیکٹ اسامیاں پر کرنے کے لئے مورخہ 29-07-2008 کو اشتہار دیا جا چکا ہے، دوسری عارضی (ایس این ای) اسامیاں پر کرنے پر حکومتی پابندی ہے، پابندی اٹھنے کے بعد یہ اسامیاں پر کی جا سکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 02 اپریل 2009)

پنجاب میں غربت کی حد سے نیچے زندگی گزارنے والے لوگوں کی تفصیلات

*1920: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Federal Bureau Survey of Statistics کے مطابق پنجاب میں 32.97 فیصد لوگ غربت کی حد سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں اور ہر روز ساڑھے بارہ ہزار پاکستانی below poverty line جا رہے ہیں؟

(ب) صوبے میں غربت کی حد سے نیچے زندگی گزارنے والے لوگوں کی سب سے زیادہ تعداد کس ضلع میں رہائش پذیر ہے اور حکومت نے ان کی حالت بہتر بنانے کے لئے کیا منصوبہ بندی کی ہے، خصوصاً تعلیم اور صحت سیکٹر میں؟

(ج) کیا پنجاب کے اضلاع میں غریب لوگوں کے لئے تمام شہری سہولتوں سے مزین کوئی بستی / بستیاں بنانے کا پروگرام زیر غور ہے، اگر ہاں تو اسکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پنجاب کی سطح پر غربت کی حد سے نیچے زندگی گزارنے والے لوگوں کی تازہ ترین تفصیلات کی عدم موجودگی کی وجہ سے 32.97 فیصد غربت کی تصدیق ممکن نہیں، وفاقی ادارہ شماریات نے PSLM سروے کئے ہیں۔ جن کی بنیاد پر پاکستان اقتصادی سروے 08-2007 میں غربت کے متعلق اعداد و شمار ملکی سطح پر اندازاً 22.3 فیصد برائے سال 06-2005 ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں غربت کی حد سے نیچے زندگی گزارنے والے لوگوں کی سب سے زیادہ تعداد جنوبی اضلاع میں رہائش پذیر ہے۔ ان اضلاع میں سے ضلع راجن پور میں غربت کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔ ان اضلاع کی بہتری کے لئے Punjab Poor District Program شروع کیا جارہا ہے جس کے تحت غریبوں کو صحت اور تعلیم کی سہولیات کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی فراہم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ضلع راجن پور میں صحت کے شعبہ میں مالی سال 09-2008 کے دوران مندرجہ ذیل منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔

1۔ کڈنی سنٹر کے قیام کے لئے چار کمپیوٹرائزڈ ہیموڈائیلاسسز مشینوں اور واٹر ٹریٹمنٹ سسٹم کی فراہمی، اس سلسلے میں 12 لاکھ 60 ہزار روپے کے فنڈز جاری کئے جاچکے ہیں بلکہ تنصیب کے لئے ٹینڈر بھی منظور کئے جاچکے ہیں۔

2۔ ہیلتھ سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت بنیادی صحت یونٹوں اور دیہی مراکز صحت میں صحت کی موجود سہولیات میں بہتری اور فوری فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے چار کروڑ 28 لاکھ 57 ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں جن پر کام جاری ہے۔

تعلیم کے شعبہ میں مالی سال 09-2008 کے دوران ضلع راجن پور میں مندرجہ ذیل منصوبوں کے لئے دو کروڑ 58 لاکھ مختص کئے گئے ہیں۔

(1) دیہی علاقوں میں لڑکیوں کی پرائمری تعلیم کے فروغ کے لئے 64لاکھ 54ہزار مختص کئے گئے ہیں۔

(2) تعلیم بالغاں اور غیر رسمی تعلیم کے مراکز قائم کرنے کے لئے ایک کروڑ 93لاکھ 55ہزار مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) غریب لوگوں کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کے Pro-Poor initiative پروگرام کے مطابق پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی نے صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں سات نئی ہاؤسنگ کالونیاں تعمیر کرنے کا پروگرام ترتیب دیا ہے۔ جن کے لئے جگہ کی نشان دہی کی گئی ہے اور ان کی موزونیت کے بارے میں جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔اسکیموں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔قصور	50ایکڑ
2۔پسرور	50ایکڑ
3۔جھنگ	72ایکڑ
4۔ہارون آباد	75ایکڑ
5۔چشتیاں	50ایکڑ
6۔ساہیوال	40ایکڑ
7۔قائد آباد وخوشاب	50ایکڑ

مندرجہ بالا اسکیموں کی حتمی منظوری کے بعد 3مرلہ کے 11225 پلاٹ فراہم ہو سکیں گے اور سکیمیں تیار ہونے کے بعد پلاٹ مروجہ پالیسی کے مطابق بذریعہ قرعہ اندازی الاٹ کئے جائیں گے۔

اس کے علاوہ حکومت پنجاب غربت کے خاتمے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کر رہی ہے:۔

1۔پیشہ ورانہ کالجوں میں غریب طلباء کے لئے وظیفہ کی سکیم

2۔غریب بیواؤں کے لئے قرضہ جات کی معافی

3۔کم آمدنی والوں کے لئے ہاؤسنگ سکیم

4۔صحت عامہ کے لئے بیمہ پالیسی

5۔چھوٹے قرضہ جات کی سکیم

6۔بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت / رعایت

7۔ٹریکٹر سکیم کے لئے مالی اعانت

8۔گردہ کے مراکز

9- کم درجہ کے پولیس ملازموں کے لئے کارکردگی کی بنیاد پر اعانت

10- اساتذہ کے لئے کارکردگی کی بنیاد پر سہولتیں / فوائد

11- مویشیوں کی بہتری کے لئے اقدامات

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2009)

ضلع سرگودھا کی نامکمل سڑکوں کو تعمیر کرنے کا مسئلہ

*2006: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں درج ذیل سڑکات کی تعمیر منظور کی گئی تھی؟

1- تعمیر و امپرومنٹ سڑک بھاگٹانوالہ (23-الف جنوبی) تا 29 جھال جنوبی معہ لنک لالو والی تا 29 جھال ہمراہ مٹھہ لک مائنر ملانے سڑک مانگنی دریا براستہ موضع دریا۔

2- تعمیر سڑک از 23 جنوبی تا ملانے سڑک آبادی کریم داد گجر

3- تعمیر دورویہ سڑک مین بازار بھاگٹانوالہ۔

4- تعمیر سڑک 133 جنوبی تا 128 جنوبی براستہ 131 جنوبی تا 127 جنوبی۔

5- تعمیر سڑک از 130 جنوبی تا 50 جنوبی

6- تعمیر سڑک از سلانوالی 119 جنوبی روڈ 128 جنوبی روڈ تا 139 جنوبی و ملانے سرگودھا بڑانہ روڈ۔

7- تعمیر ہیڈ سٹرین برج بالمقابل ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرگودھا۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سڑکوں کی تعمیر کی منظوری محکمہ پی اینڈ ڈی نے دے دی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سڑکیں اے ڈی پی سال 08-2007 میں شامل تھیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو 30 جون 2008 تک ان پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہر سڑک کی تفصیل کیا ہے اور کتنا کام ہوا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب ان سڑکوں کو Un-Funded قرار دیا گیا ہے اور سال 09-2008 میں ان کی تکمیل کیلئے کوئی فنڈ نہیں دیا جا رہا؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ شاہرات پراونشل سرگودھا نے ان سڑکوں کیلئے فنڈز کا مطالبہ کیا ہوا ہے اس پر کیا کارروائی ہوئی ہے؟

(ز) کیا حکومت ان نامکمل سڑکوں کو مکمل کرنے کیلئے مطلوبہ فنڈز 09-2008 میں مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل یکم دسمبر 2008)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں۔ان سڑکوں کی منظوری DDSC محکمہ مواصلات وتعمیرات کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔

(ج) جی ہاں۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ مواصلات وتعمیرات نے ان سڑکوں کو Un-funded قرار دے کر محکمہ منصوبہ بندی وترقیات میں فنڈز کے لئے بھیجا ہے جو کہ عنقریب صوبائی سکروٹنی کمیٹی کی میٹنگ میں پیش کی جائیں گی اور میٹنگ کے فیصلے کے مطابق عملدرآمد ہوگا۔

(و) ۔ایضا۔

(ز) ۔ایضا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2009)

پی پی 113 اور 115 گجرات کمیونٹی اپ لفٹ پروگرام کی تفصیلات

*2589: میاں طارق محمود: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 113 اور 115 گجرات میں سال 08۔2007 کے دوران کمیونٹی اپ لفٹ پروگرام کے تحت کون کون سے منصوبے شروع کئے گئے تھے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں؟

(ج) کتنے منصوبوں پر کام فنڈز فراہم نہ کرنے کی بناء پر بند پڑا ہے؟

(د) جن منصوبوں پر کام فنڈز نہ ہونے کی بناء پر بند ہے کیا حکومت ان کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) پی پی 113 اور پی پی 115 گجرات سال 08-2007 کے دوران کمیونٹی اپ لفٹ پروگرام کے تحت 27 منصوبہ جات شروع کئے گئے۔یہ منصوبے تعمیر گلیاں ونالیاں اور نالہ جات پر مشتمل ہیں۔ان کا کل تخمینہ لاگت 87.000 ملین روپے ہے۔

(ب) تمام منصوبے زیر تکمیل ہیں۔

(ج) سب منصوبہ جات پر فنڈز کی عدم ادائیگی کی بنا پر کام بند تھا۔

(د) حکومت پنجاب نے لیٹر نمبر FD (W&M)1-31/2008-2009/278 مورخہ 16-02-2009 کو ان منصوبہ جات کی تکمیل کے لئے فنڈز ضلعی حکومت کو مہیا کر دیئے ہیں اور اب ان منصوبہ جات پر کام شروع ہو جائے گا۔

مزید برآں کمیونٹی اپ لفٹ پروگرام، ضلع گجرات کی سکیموں کی تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2010)

پنجاب میں آئی ٹی کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4028: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں آئی ٹی کے کل کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) پنجاب میں آئی ٹی کے دفاتر کہاں کہاں پر قائم ہیں؟

(ج) پنجاب میں محکمہ آئی ٹی نے اپنے قیام سے لیکر اب تک عوام کو سہولیات دینے کے لئے کون کونسے اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19 اگست 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پنجاب میں آئی ٹی کے کل دو دفاتر ہیں جو کہ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ اور پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ہیں۔اس کے علاوہ ہر ضلع میں EDO-IT کا ایک دفتر موجود ہے۔

(ب) پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ ایوان اقبال ایجرٹن روڈ پر جب کہ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ماڈل ٹاؤن میں واقع ہے تاہم ہر ضلع میں EDO-IT کا ایک دفتر قائم ہے جو کہ ڈی سی او کے ماتحت کام کرتا ہے۔

(ج) آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف دی پنجاب 2001 میں بنایا گیا اور اس ڈیپارٹمنٹ میں عوام کو سہولیات پہنچانے کے لئے بہت سے کام کئے گئے ہیں۔اس محکمہ کی تخلیق میں صوبہ پنجاب میں E-Governance تک پہنچنے کی سوچ کارفرما تھی تاکہ حکومت پنجاب کی محکمہ جاتی اور غیر محکمہ جاتی

صلاحیتوں کو عوام تک پہنچانے کے لئے زیادہ بہتر طور پر استعمال کیا جاسکے۔یہ محکمہ مندرجہ ذیل مقاصد کے تحت بنایا گیا۔

1۔حکومت اداروں میں کام کرنے کے لئے I.T. enabled ماحول بنانا اور I.T.culture کو فروغ دینا۔

2۔تمام Stake holders کو یکجا کر کے ان کی مدد سے تمام محکموں کی ضروریات کی نشاندہی کرنا۔

3۔ان پراجیکٹس کو زیادہ اہمیت دے کر مکمل کرنا جن میں دوسرے محکمے یا ضلعی حکومتیں شامل ہیں۔

4۔ System کو Combine کرنے کی ضروریات کو سمجھنا، معیارات میں موافقت لانا، Public Key Infrastructure (PKI) کی ترقی، ڈیٹا کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا۔آرکائیوز اور ڈیٹا ویئر ہاؤسز بنانا اور سوسائٹی میں آن لائن سروس کلچر کا انقلاب لانا۔

آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)</u>

<u>غیر ملکی (بیرون ملک) ٹریننگ کے لئے افسران کا نامزد کرنے کا طریقہ کار و میرٹ کی تفصیلات</u>

*4191:<u>جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u>:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ہر سال گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین کو غیر ملکی ٹریننگ کے لئے نامزد کر کے ان کے نام وفاقی حکومت کو بھجواتی ہے؟

(ب) سال 2007،2008 اور 2009 کے دوران کتنے ملازمین کو غیر ملکی ٹریننگ کے لئے نامزد کیا گیا ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور محکمہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان افسران کو نامزد کرنے کا طریق کار (Criteria) اور میرٹ کیا ہے، تفصیلاً بتائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2009 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) جی ہاں۔

(ب) سال 2007،2008 اور 2009 میں 999 ملازمین کو غیر ملکی ٹریننگ کے لئے نامزد کیا گیا۔ جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) غیر ملکی ٹریننگ کورسز وفاقی حکومت سے موصول ہونے پر محکمہ پی اینڈ ڈی اسے:۔

(1) متعلقہ محکمہ / ادارے کو برائے موزوں نامزدگی بھیج دیتا ہے۔

(2) اپنی ویب سائٹ پر بھی آویزاں کر دیتا ہے کہ کوئی بھی مطلوبہ اہلیت کا حامل سرکاری ملازم اپنا کیس محکمہ کی وساطت سے پی اینڈ ڈی کو بھجوائے۔

متعلقہ محکمہ / ادارہ سے مناسب نامزدگی موصول ہونے پر ضروری جانچ پڑتال کے بعد صوبائی اسپیشل سلیکشن بورڈ کی باقاعدہ میٹنگ یا سرکولیشن کے ذریعہ بورڈ کے ممبران کے سامنے پیش کیا جاتا ہے بورڈ کی منظوری کے بعد وفاقی حکومت کو نامزدگی کی اطلاع دی جاتی ہے تاہم اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ بیرون ملک ٹریننگ کے لئے حتمی منظوری وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے۔

نامزدگی کرتے وقت مندرجہ ذیل معیار (Criteria) / میرٹ کا خیال رکھا جاتا ہے۔

- ❖ نامزد آفیسر کے خلاف کوئی محکمانہ / انسداد رشوت ستانی کی انکوائری نہ ہو۔
- ❖ نامزد آفیسر اپنے کیڈر میں سینیئر ہو۔
- ❖ نامزد آفیسر کی آخری تین سال کی سالانہ خفیہ رپورٹ ٹھیک ہو۔
- ❖ نامزد آفیسر غیر ملکی تربیت کی مقررہ کردہ شرائط پر پورا اترتا ہو۔
- ❖ نامزد آفیسر غیر ملکی تربیت کے لئے مطلوبہ عمر کی حدود میں ہو۔
- ❖ نامزد آفیسر کی تعلیم / تجربہ / تعیناتی غیر ملکی تربیت سے متعلقہ ہو

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2011)

لاہور ڈویژن میں آئی ٹی کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4340: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور ڈویژن میں آئی ٹی کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں ان میں ملازمین کی تعداد کتنی ہے ؟

(ب) ان اداروں میں محکمہ کی کتنی گاڑیاں ہیں اور وہ کن مقاصد کیلئے استعمال ہو رہی ہیں علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں ؟

(ج) ان اداروں میں آئی ٹی کے فروغ کیلئے کیا کیا کام ہو رہے ہیں 10-2009 کیلئے مزید کون کونسے پروجیکٹ کی تیاری ہو رہی ہے، آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

ضلع قصور میں آئی ٹی کا دفتر و دیگر تفصیلات

*4341: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں آئی ٹی کا دفتر کہاں واقع ہے؟

(ب) متذکرہ دفتر میں کتنے ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ ضلع کیلئے 10-2009 میں کتنے فنڈز رکھے گئے اور ان فنڈز سے کون کون سے نئے پروجیکٹ شروع کئے گئے؟

(د) مذکورہ ضلع میں آئی ٹی کیلئے اب تک جو اقدامات اٹھائے گئے، انکی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ڈی سی او کمپلیکس قصور میں واقع ہے۔

(ب) 10 افراد

(ج) ضلع قصور کے لئے سال 10-2009 کے لئے بشمول تنخواہ ملازمین -/Rs.13,53,000 اور غیر ترقیاتی فنڈ Rs. 1626000 کے فنڈ رکھے گئے ہیں۔

(د) یہ کہ ضلع قصور میں اب تک آئی ٹی کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل پروجیکٹس روبہ عمل آ گئے ہیں۔

نمبر شمار	پروجیکٹ	تفصیل
-1	کمپیوٹرائزڈ ڈومیسائل کا اجراٗ	ضلع قصور میں تقریباً 16000 کمپیوٹرائزڈ ڈومیسائل اب تک جاری ہو چکے ہیں۔
2	موٹر ٹرانسپورٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم	اس پروگرام کے ذریعے گاڑیوں کے کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ جاری کئے جا رہے ہیں۔
3	فوڈ سپورٹ پروگرام	ضلع قصور میں فوڈ سپورٹ پروگرام کے ذریعے تمام مستحقین کا اندراج ہو چکا ہے اور جو مستحقین ماہانہ اس سکیم کے ذریعے پیسے وصول کر رہے ہیں ان کی تعداد 55 ہزار سے زائد ہے۔

یہ ایک ویب پروگرام ہے جس میں 24 گھنٹے کسانوں اور سٹاک ہولڈرز کے لئے زمینوں، ادویات اور کھاد وغیرہ کے متعلق معلومات ہیں۔	آٹومیشن آف ایگریکلچرل ڈیپارٹمنٹ	4
اس پروگرام کے تحت تقریباً 150 آفیسرز اور گورنمنٹ ملازمین تربیت لے چکے ہیں۔	بیسک کمپیوٹر ٹریننگ پروگرام فار گورنمنٹ ایمپلائز	5
یہ ایک ویب پروگرام ہے جس کے ذریعے درخواست گزار آسانی سے اپنی درخواست مالی امداد کے لئے جمع کرا سکتا ہے۔	آٹومیشن آف بیت المال کمیٹیز	6
سافٹ ویئر کی ٹریننگ ہو چکی ہے اور سافٹ ویئر اپلیکیشن کا انتظار ہے۔	کمپیوٹرائزیشن آف آرمز لائسنس	7
ایک ویب تیار ہو چکی ہے جس کے ذریعے تندور مالکان اور آٹے کے تھیلوں وغیرہ کا ریکارڈ تیار کیا جا چکا ہے۔	سستی روٹی سکیم	8
تمام سرکاری ملازمین کو کمپیوٹر کی معلوماتی کتب فراہم کر دی گئی ہیں۔	کمپیوٹر کی کتب کی فراہمی	9
اس پروگرام میں تمام سرکاری ملازمین کی تنخواہیں، تعلیمی معلومات، سرکاری سرگرمیوں کی معلومات، چھٹیوں کی معلومات اپ لوڈ کی جا رہی ہیں۔	ہیومن ریسورس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم	10
تمام محکمہ جات کے تمام اہلکاران کو دفتری کارڈ کا اجرا جاری ہے۔	آفس کارڈ	11
ایک ٹیکنیکل سروے رپورٹ گورنمنٹ آف دی پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو بھیج دی گئی ہے۔	کمپیوٹرائزیشن آف ڈسٹرکٹ کورٹس	12
ضلع قصور میں ایک ڈیڈی کیٹڈ سیل پروگرام شروع ہو چکا ہے۔ جس میں ضلع قصور کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی معلومات آن لائن موجود ہیں۔	ڈیڈی کیٹڈ سیل (Dedicated Cell)	13
Net Working ایڈمنسٹریٹر (Supervision) کا آئی ٹی سیل قائم کیا جا چکا ہے۔	ڈیڈی کیٹڈ آئی ٹی سیل	14
TMA کے تمام دفاتر کو کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے۔	Net	15

	Workingریسورسز کا قیام	
16	لوکل ایریا نیٹ ورکنگ اینڈ انٹرنیٹ کی سہولت	گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے لئے لوکل ایریا نیٹ ورکنگ کی فراہمی
17	رمضان سہولت	ضلع قصور میں سستے رمضان بازاروں کی تحصیل وائز Subsidizedاشیاء جن میں آٹا، چینی اور گھی کی رپورٹس کو حکومت پنجاب کی ویب سائٹ http://ramzansahult.punjab.gov.pk پرUploadکیا جاتا رہا ہے۔
18	بجٹ	ضلع قصور کے لئے سال 10-2009کے لئے بشمول تنخواہ ملازمین -/1353000روپے اور غیر ترقیاتی فنڈ -/1626000روپے ہیں۔
19	پنجاب پورٹل (Punjab Portal)	گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹس کی معلومات کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لئے یہ ویب سائٹ http://punjab.gov.pk تیار کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29جنوری 2010)

ضلع رحیم یار خاں، ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*4445: میاں شفیع محمد: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی کے تحت سال 10۔2009 میں ضلع رحیم یار خاں کیلئے کتنے فنڈز جاری کئے گئے ہیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں درج بالا پروگرام کے تحت کون کون سے محکمہ جات میں کتنے ترقیاتی کام ہونے ہیں؟

(ج) درج بالا پروگرامز کے تحت ہونیوالے ترقیاتی کاموں کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے حکومت کونسے اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 20اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 4دسمبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) ضلع رحیم یار خاں کی ترقیاتی سکیموں کے لئے 10-2009 میں فور سیکٹرز پروگرام کے تحت 300 ملین روپے جبکہ پی ڈی پی کے تحت 104 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

(ب) پی ڈی پی پر عمل درآمد محکمہ لوکل گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ تمام ممبران صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ سکیموں پر منظوری کے بعد کام شروع کردے گا۔اس پروگرام پر عملدرآمد کے لئے وزیراعلیٰ پنجاب سے منظور شدہ گائیڈ لائنز جاری کی جاچکی ہیں۔فور سیکٹر پروگرام کے تحت ضلع رحیم یار خاں میں ترقیاتی سکیموں کے لئے مندرجہ ذیل محکمہ جات کی سکیموں کے لئے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں:۔

محکمہ سکول ایجوکیشن	محکمہ ہائر ایجوکیشن	محکمہ صحت	محکمہ پبلک ہیلتھ
138 ملین روپے	72 ملین روپے	30 ملین روپے	60 ملین روپے

مندرجہ بالا شعبہ جات میں سکیموں کی نشاندہی کے لئے تمام محکموں اور کمشنر صاحبان کو ضروری ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔اس پروگرام کے تحت ضلع رحیم یار خاں میں سکیموں کی نشاندہی مکمل ہوچکی ہے اور سکیمیں منظوری کے مراحل طے کرچکی ہیں۔بیشتر سکیموں کے ٹینڈر جاری کردیئے گئے ہیں اور جلد ہی منظور شدہ سکیموں پر کام شروع ہوجائے گا۔

(ج) ترقیاتی کاموں کی رفتار کا جائزہ لینے کے لئے حکومت پنجاب نے کمشنر صاحبان کو احکامات جاری کئے ہیں۔محکمہ منصوبہ بندی وترقیات ہر ماہ ان سکیموں پر عمل درآمد کی رفتار کا جائزہ لینے کے لئے تمام کمشنر صاحبان اور متعلقہ محکمہ جات سے اجلاس منعقد کرتا ہے اور رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے ہدایت جاری کرتا ہے۔وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری پنجاب بھی کمشنر صاحبان سے ہر ماہ اجلاس منعقد کرتے ہیں جن میں کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ضروری احکامات دیئے جاتے ہیں تاکہ ترقیاتی کام مقررہ وقت پر مکمل ہوسکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع جھنگ اور چنیوٹ میں میگا پراجیکٹ شروع کرنے کی تفصیلات

***4551: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) موجودہ حکومت کے قیام سے آج تک کون کون سے میگا پراجیکٹ کس کس ضلع میں شروع کئے گئے ہیں ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں، کتنے مکمل ہوچکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں؟

(ب) ضلع جھنگ اور چنیوٹ میں کوئی میگا پراجیکٹ اس حکومت نے شروع کیا ہے تو اس کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) میگا پراجیکٹ کی نشاندہی اور منظوری کون دیتا ہے؟

(د) کیا حکومت لاہور کی طرح صوبہ کے دیگر ترقی پذیر اضلاع میں بھی میگا پراجیکٹ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 03 دسمبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) موجودہ حکومت کے قیام سے آج تک شروع کئے گئے اور مکمل شدہ پراجیکٹس کی تفصیل منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع جھنگ میں شروع کئے گئے پراجیکٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام منصوبہ	کل لاگت
1۔جھنگ برانچ کینال کی بحالی	890 ملین روپے
2۔جھنگ بائی پاس کی تعمیر (لمبائی 21 کلو میٹر)	611 ملین روپے

مزید براں ضلع چنیوٹ چونکہ ایک نیا ضلع ہے اس کی تعمیر و ترقی کے لئے سال رواں میں ایک جامع منصوبہ شروع کیا گیا ہے جس کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے مورخہ 17-10-2009 کو 500 ملین روپے کی خطیر رقم مختص کر دی ہے۔اس منصوبہ میں شامل سکیموں پر مجاز اتھارٹی سے منظوری کے بعد جلد کام شروع ہو جائے گا۔

(ج) میگا پراجیکٹس کی نشاندہی متعلقہ محکمہ ضرورت کی بنیاد پر کرتا ہے جسے مجاز اتھارٹی سے منظوری کے بعد ترقیاتی بجٹ میں شامل کیا جاتا ہے اور اس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لی جاتی ہے۔

(د) جزو "د" کا جواب جزو "ج" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

محکمہ آئی ٹی کے قیام کے مقاصد و دیگر تفصیلات

*4558: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ آئی ٹی نے گزشتہ چار سال میں پنجاب کے کتنے پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کو آئی ٹی کے فروغ کے لئے سہولیات فراہم کیں ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ محکمہ کے آئی ٹی کے فروغ کے لئے کیا اغراض و مقاصد تھے اور ان کو حاصل کرنے کے لئے جو ٹارگٹ رکھا گیا تھا اس پر محکمہ پورا اترا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اگر ٹارگٹ کو پورا نہیں کیا جا رہا تو محکمہ پر کروڑوں اربوں روپے کیوں ضائع کئے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) گزشتہ چار سالوں میں محکمہ آئی ٹی کی جانب سے آئی ٹی کے فروغ کے لئے فراہم کی گئی سہولیات اور ان سے فائدہ اٹھانے والے سرکاری محکموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے آئی ٹی کے فروغ کے لئے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1. Implement I T Policy/I T Action Plan in the province of Punjab.
2. Evaluate current rules and regulations of departments/ agencies of Government of the Punjab and identify those rules and policies that limit their ability to bring their services on to the internet.
3. Devise appropriate standards and safeguards for managing and securing electronic data and publish policies that define how data is collected, used, shared and retained in Government departments/ agencies.
4. Develop security policy for management of electronic data. Control of and liaison with District I T Departments.
5. Conduct campaign to inform citizens about the availability of and benefits from electronic data.
6. Collect & evaluate statistics to determine patterns for use of electronic data in the public sector.
7. Coordinate with the departments of Government of the Punjab to ensure that the web contents on official website of departments stay current.
8. Develop strategies for sharing common information by the departments of Government of the Punjab.

9. Coordinate activities among departments/ agencies and various levels of government for the smooth functioning of the Government.
10. Pre−qualify firms to provide I T consultancy, software development and I T products to the Government.
11. To coordinate with both public sector departments and private sector agencies in the field of information Technology.
12. Service matters of I T cadre both at Provincial and District level, except those entrusted to S&GAD.

محکمہ آئی ٹی اپنے ٹارگٹ کو حاصل کرنے کے لئے سر گرم عمل ہے۔

(ج) مندرجہ بالا جزو "الف" کے جواب سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اپنے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے انتہائی تن دہی سے کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

سال 2008 اور 2009 میں آئی ٹی کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*4560: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:−

(الف) پنجاب کے کن کن اضلاع میں آئی ٹی کے دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے ایسے اضلاع ہیں جہاں پر ابھی تک آئی ٹی کے دفاتر نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت ہر تحصیل سطح پر آئی ٹی کے دفاتر قائم کرنے کو تیار ہے؟

(د) سال 09-2008 میں آئی ٹی کے فروغ کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا اس میں سے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی کاموں پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پنجاب کے ہر ضلع میں EDO(IT) کا ایک ایک دفتر موجود ہے جو کہ ڈی سی او کے ماتحت کام کر رہا ہے۔

(ب) ایسا کوئی ضلع نہیں جہاں EDO(IT) کا دفتر موجود نہ ہے۔

(ج) تاحال ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(د) 09-2008 میں آئی ٹی کے فروغ کے لئے -/Rs.238,846,000 کا بجٹ مختص کیا گیا۔ ترقیاتی کاموں پر -/Rs.130,237,000 اور غیر ترقیاتی کاموں پر -/Rs.52,608,000 کے اخراجات کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2011)

آئی ٹی کے دفاتر کا قیام، اغراض و مقاصد اور عمل درآمد کی تفصیل

*5029: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کن کن اضلاع میں آئی ٹی کے دفاتر قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے قائم کرنے کے مقاصد کیا تھے انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ مقاصد پر کس حد تک عملدرآمد کیا گیا، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے ان دفاتر کے انچارج صاحبان کو آئی ٹی کے فروغ کیلئے کیا ٹارگٹ دیا گیا کیا اس ٹارگٹ کو Achieve کیا گیا اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پنجاب کے ہر ضلع میں EDO(I T) کا ایک دفتر قائم ہے جو کہ ڈی سی او کے ماتحت کام کرتا ہے۔

(ب) یہ دفاتر حکومت پنجاب کی طرف سے قائم کئے گئے اور ان کا مقصد پنجاب میں آئی ٹی کو فروغ دینا تھا۔

(ج) پنجاب میں آئی ٹی کے مندرجہ ذیل منصوبوں پر کام ہو چکا ہے:-

- فوڈ سپورٹ پروگرام

- ❖ گرین ٹریکٹر سکیم
- ❖ چیف سیکرٹری پٹیشن سیل
- ❖ چیف منسٹرز اوپن کچہری
- ❖ ویٹ پروکیورمنٹ پروگرام(Wheat Procurement Programme)
- ❖ ڈومیسائل مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم
- ❖ موٹر ٹرانسپورٹ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم
- ❖ آٹومیشن آف ایگریکلچرل ڈیپارٹمنٹ
- ❖ بیسک کمپیوٹر ٹریننگ پروگرام فار گورنمنٹ ملازمین
- ❖ آٹومیشن آف بیت المال کمیٹیز
- ❖ آرمز لائسنس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم
- ❖ سستی روٹی سکیم
- ❖ کمپیوٹر کتب کی فراہمی
- ❖ ہیومن ریسورس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم
- ❖ کمپیوٹرائزیشن آف ڈسٹرکٹ کورٹس
- ❖ ڈیڈی کیٹیڈ آئی ٹی سیل
- ❖ Net Working ریسور یسز کا قیام
- ❖ لوکل ایریا نیٹ ورکینگ اینڈ انٹرنیٹ کی سہولت
- ❖ رمضان سہولت
- ❖ ڈسکوری سنٹر کا قیام
- ❖ پنجاب انٹرنیٹ پروجیکٹ
- ❖ وزیر اعلیٰ پنجاب کے پروگرام کے تحت سکولوں کو مہیا کردہ آئی ٹی لیبز کے کمپیوٹرز کی ویریفیکیشن
- ❖ آئی ٹی انونٹری سسٹم برائے کمپیوٹرز اسیسریز
- ❖ ریونیو دستاویزات / پبلک لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن
- ❖ ضلعی شکایات سیل
- ❖ ون ونڈو آپریشن سسٹم
- ❖ گورنمنٹ ملازمین کے سرکاری سطح پر ای میل ایڈریسز کی تخلیق

- ❖ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے دفاتر کو ہارڈویئر کی فراہمی
- ❖ سول رجسٹریشن مینجمنٹ سسٹم (CRMS)
- ❖ میکنگ گورنمنٹ ورک (PIAU)
- ❖ کمپیوٹرائزیشن آف رجسٹریشن ڈیڈز۔
- ❖ Adopt A Tehsil Programme کے لئے تربیت کی فراہمی
- ❖ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے دفاتر کو تکنیکی سہولیات کی فراہمی
- ❖ ڈاک، ڈائری اینڈ ڈسپیچ سافٹ ویئر
- ❖ یونین کونسل کی سطح پر سول رجسٹریشن مینجمنٹ سسٹم

(د) ان دفاتر کو حکومت پنجاب اور ضلعی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مختلف ٹارگٹ دیئے جاتے ہیں جن کو ترجیحی بنیادوں پر حاصل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

میانوالی، آئی ٹی کے فروغ اور فنڈز سے متعلقہ تفصیل

*5030: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں آئی ٹی کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) سال 10-2009 میں آئی ٹی کے فروغ کیلئے کتنے فنڈز رکھے گئے؟

(ج) مذکورہ سال میں پنجاب کے کتنے نئے اضلاع میں آئی ٹی کے دفاتر قائم کئے جا رہے ہیں؟

(د) مذکورہ سال میں آئی ٹی میں کتنے ملازمین مزید بھرتی کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ضلع میانوالی میں آئی ٹی کے فروغ کے لئے کئے گئے اقدامات کی تفصیلات:-

1. ضلع میانوالی میں آئی ٹی لیب، ڈی سی او کمپلیکس میں قائم کی گئی ہے علاوہ ازیں ضلع میانوالی میں محکمہ ایجوکیشن کے تحت مختلف سکولوں میں آئی ٹی لیبز قائم کی گئی ہیں۔

2. ڈی سی او کمپلیکس کی آئی ٹی لیب میں مین سرور انسٹال کیا گیا ہے جس کو مختلف دفاتر ڈی سی او آفس، ای ڈی او آر آفس، ڈی او سی آفس اور ضلع ناظم کے دفاتر کو بذریعہ نیٹ ورکنگ ڈی سی او کمپلیکس کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ تحصیل عیسیٰ خیل، تحصیل پپلاں کے تمام دفاتر کو مین سروس کے ساتھ منسلک کرنے کا اہتمام کیا جانا ہے۔

3. ضلع میں بنیادی کمپیوٹر کی ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا ہے اور مختلف اوقات میں سرکاری ملازمین کو بنیادی کمپیوٹر ٹریننگ دی گئی ہے۔

4. ضلع میں فوڈ سپورٹ پروگرام کا ڈیٹا آئی ٹی لیب ڈی سی او کمپلیکس کے ذریعے اپ لوڈ کیا گیا۔اس کے علاوہ رمضان سہولت پیکج اور شوگر سیل پر بھی کام آئی ٹی لیب کے ذریعے کیا گیا۔

5. چیف سیکرٹری کمپلینٹ سیل آئی ٹی لیب میں قائم کیا گیا ہے۔

6. ضلع میانوالی میں موجودہ حکومت پنجاب کے تمام دفاتر کے ملازمین کا مکمل ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے پر کام جاری ہے۔

(ب) 1-ایگزیکٹوڈسٹرکٹ آفیسر کو درج ذیل بجٹ / فنڈ 2009-10 فراہم کیا گیا ہے۔

آفیسرز اور ملازمین کی تنخواہ	Rs. 1480710/-
دیگر اخراجات	Rs. 282000/-

2- سسٹم / نیٹ ورک ایڈ منسٹریٹر کو درج ذیل بجٹ / فنڈ 2009-10 فراہم کیا گیا ہے۔

آفیسرز اور ملازمین کی تنخواہ	Rs. 240000/-
دیگر اخراجات	Rs. 170000/-

(ج) پنجاب کے ہر ضلع میں EDO(I T) کا ایک دفتر پہلے سے موجود ہے جو کہ ڈی سی او کے ماتحت کام کرتا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی طرف سے پنجاب میں نئے دفاتر کھولنے کی فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(د) ضلع میانوالی میں EDO(I T) آفس میں سسٹم نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر (SNA)، پرسنل اسسٹنٹ (BS-15) اور جونیئر کلرک (BS-07) کی اسامیاں خالی ہیں جن کو پر کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

لاہور-گلبرگ III میں پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قیام و دیگر تفصیلات

*5050: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلبرگ III لاہور میں واقع پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کس ایکٹ کے تحت معرض وجود میں آیا؟ اسکی اہمیت اور تشکیل کیا ہے کیا کوئی بورڈ اسکا انتظام چلاتا ہے اسکے سربراہ کا عہدہ کیا ہے اور کس سال یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ انسٹیٹیوٹ نے اہم معاشی مسائل پر آج تک تحقیق کر کے حکومت کو کیا رپورٹ پیش کی ہے؟

(ج) کیا ادارہ کی سفارشات پر حکومت نے عملدر آمد کیا ہے اور اس کے کیا نتائج بر آمد ہوئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ گلبرگ III لاہور سے اپنی نئی تعمیر شدہ عمارت واقع 48 سوک سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں جولائی 2004 سے منتقل ہو چکا ہے۔یہ ادارہ پنجاب بورڈ آف اکنامک انکوائری کے نام سے 1919 میں معرض وجود میں آیا اس کی تشکیل نو 1980 میں پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ آرڈیننس 1980 (Annexure-I ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کے تحت محکمہ پی اینڈ ڈی کے ایک خود مختار ادارے کے طور پر عمل میں آئی۔اس ادارے کا سربراہ ڈائریکٹر کہلاتا ہے اور اس کا انتظام و انصرام بورڈ آف ڈائریکٹرز کی زیر نگرانی چلایا جاتا ہے جس کا سربراہ چیئر مین پی اینڈ ڈی بورڈ پنجاب اور اس کے ممبران میں سیکرٹری محکمہ خزانہ، سیکرٹری پی اینڈ ڈی، سیکرٹری زراعت، سیکرٹری صنعت، سیکرٹری تعلیم، چیف اکانومسٹ پی اینڈ ڈی اور ادارہ ہذا کا ڈائریکٹر شامل ہیں۔علاوہ ازیں تین نان آفیشل ممبران ہیں جن کی نامزدگی حکومت پنجاب 3 سال کے لئے کرتی ہے۔جہاں تک اس انسٹیٹیوٹ کی اہمیت کا تعلق ہے یہ ادارہ پاکستان میں معاشی تحقیق کے اداروں میں سب سے پرانا ادارہ ہے۔اس ادارے کے اہم فرائض (Functions) درج ذیل ہیں:-

1۔صوبائی معاشی اور سماجی مسائل سے متعلق تحقیق کرنا اور ریسرچ سٹڈیز کی رپورٹ جاری کر کے حکومت کو پیش کرنا۔

2۔اہم معاشی پہلوؤں پر تحقیقاتی کام سرانجام دینا مثلاً پروجیکٹ ایویلیوایشن (Project Evaluation)، امپیکٹ اسیسمنٹ (Impact Assessment) اور تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (Third Party Validation) وغیرہ وغیرہ۔

3۔حکومت کو مختلف معاشی مسائل سے متعلق اکنامک پالیسیز کے بارے مشاورت اور سفارشات فراہم کرنا۔

4۔اکنامک ریسرچ کے شعبے میں مختلف قومی اور بین الاقوامی اداروں کو معاونت اور تعاون فراہم کرنا۔

5-اہم معاشی مسائل پر سیمینارز اور ورکشاپس کا انعقاد

(ب) ادارہ ہذا میں آج تک صوبے اور ملک کے اہم معاشی اور سماجی پہلوؤں پر 400 کے قریب تحقیقاتی ریسرچ سٹڈیز اور 20 سے زائد مقالہ جات شائع کر چکا ہے۔ (Annexure-II ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) ان رپورٹس کی کاپیاں مختلف حکومتی اداروں کو ارسال کی جاتی رہی ہیں۔ علاوہ ازیں آج کل متعدد تحقیقاتی سٹڈیز پر بھی کام ہو رہا ہے۔

(ج) ادارہ ہذا کی 13 اہم تحقیقاتی سٹڈیز (Studies) کے نتائج اور سفارشات کو حکومت نے اپنی معاشی پالیسیوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت استعمال کیا ہے (Annexure-III ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

ضلع سرگودھا۔ محکمہ کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5151: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں، تفصیل ادارہ وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(د) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں سے فیس کتنی وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) ان اداروں میں کس کس Field میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کوئی تعلیمی ادارہ کام نہ کرتا ہے کیونکہ آئی ٹی کی تربیت دینے والے تعلیمی ادارے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔

(ب) چونکہ ضلع سرگودھا میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کوئی تعلیمی ادارہ کام نہ کرتا ہے اس لئے اعداد و شمار نہیں دیئے جا سکتے۔

(ج) چونکہ ضلع سرگودھا میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کوئی تعلیمی ادارہ کام نہ کرتا ہے اس لئے اعداد و شمار نہیں دیئے جا سکتے۔

(د) چونکہ ضلع سرگودھا میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کوئی تعلیمی ادارہ کام نہ کرتا ہے اس لئے اعداد و شمار نہیں دیئے جاسکتے۔

(ہ) چونکہ ضلع سرگودھا میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کوئی تعلیمی ادارہ کام نہ کرتا ہے اس لئے اعداد و شمار نہیں دیئے جاسکتے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

شعبہ شماریات پنجاب میں آفسیٹ مشین آپریٹرز کی اسامیوں کو اپ گریڈ کرنے کا مسئلہ

*5158: سید محمد رفیع الدین بخاری: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے اکثر کلیریکل اسامیوں کو اپ گریڈ کر دیا ہے؟

(ب) کیا حکومت شعبہ شماریات پنجاب میں آفسیٹ مشین آپریٹرز کی اسامیاں بھی اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) یہ درست ہے۔

(حکومت پنجاب، محکمہ خزانہ کی جانب سے اس ضمن میں جاری کردہ چٹھی مورخہ 10-09-2007 کی فوٹو کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) شعبہ شماریات پنجاب میں مشین آپریٹر کی اسامیاں بنیادی پے سکیل نمبر 8 میں ہیں ان اسامیوں پر بھرتی کے لئے مندرجہ ذیل محکمانہ قواعد ہیں:-

"خواندہ جو کہ اردو اور انگریزی پڑھ سکتا ہو مع کم از کم ایک سال آفسیٹ ڈپلیکیٹنگ مشین چلانے کا تجربہ یا کم از کم دو سال سائیکلو اسٹائلنگ اور ٹریڈل مشین چلانے کا تجربہ"

دیگر محکموں میں اس اسامی کا سکیل 8 سے کم ہے (فوٹو کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اندریں صورت شعبہ شماریات پنجاب میں آفسیٹ آپریٹر کے لئے بنیادی پے سکیل نمبر 8 ہی مناسب ہے لہذا حکومت پنجاب شعبہ شماریات ان اسامیوں کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2010)

ای، گورنمنٹ پراجیکٹ کے تحت عوام کو آن لائن سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*5664: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ای گورنمنٹ پراجیکٹ کے تحت، عوام کو آن لائن سہولیات مہیا کرنے کے لئے امریکہ کی مائکروسافٹ کارپوریشن کے ساتھ معاہدہ کر رہی ہے؟

(ب) ان آن لائن سروسز کے لئے پہلے مرحلے میں کون کون سے محکموں کا انتخاب کیا گیا ہے اور کیا ان محکموں میں محکمہ تعلیم شامل ہے؟

(ج) کیا مائیکروسافٹ کو اس سلسلے میں لاہور میں دفتر کی جگہ فراہم کر دی گئی ہے اور کیا حکومت مستقبل میں کچھ اور محکموں کو بھی اس سکیم میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23مارچ 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) جی ہاں-یہ درست ہے-

(ب) ان آن لائن سروسز کے لئے پہلے مرحلے میں داخلہ، تعلیم، صحت، زراعت اور حیوانات کے محکموں کو شامل کیا گیا ہے-

(ج) مائیکروسافٹ کو حکومت کی جانب سے جگہ کی فراہمی نہیں کی گئی اور حکومت مستقبل میں اور بھی محکموں کو اس سکیم میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 12مارچ 2011)

ضلع گوجرانوالہ، بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*5769: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) اس ضلع میں گریڈ وائز کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں محکمہ ہذا کی کارکردگی کیسی رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5فروری 2010 تاریخ ترسیل 21اپریل 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران بالترتیب 1090000 روپے اور 1370000 روپے کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) اس ضلع میں گریڈ 15، (PA) کی ایک اسامی خالی ہے۔

(ج) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں محکمہ ہذا کی کارکردگی بہت بہتر رہی ہے اور محکمہ ہذا نے صوبائی حکومت کی مندرجہ ذیل پراجیکٹ مکمل کرنے میں معاونت کی:۔

- ❖ موٹر ٹرانسپورٹ انفارمیشن سسٹم (MTMIS)
- ❖ بیت المال مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (BMIS)
- ❖ ڈومیسائل ریکارڈ کمپیوٹرائزیشن
- ❖ بیسک آئی ٹی ٹریننگ
- ❖ فائل ٹریکنگ سسٹم (برائے ہیومن ریسورس مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ)
- ❖ پنجاب انٹرنیٹ
- ❖ چیف سیکرٹری کمپلینٹ سیل / ڈیٹا کنٹرول روم کمپلینٹ ٹریکنگ سسٹم
- ❖ چیف منسٹرز فوڈ سٹیمپ سکیم

مندرجہ ذیل پراجیکٹ جاری ہیں:۔

- ❖ پنجاب ویب پورٹل
- ❖ کمپیوٹرائزیشن آف آرمز لائسنسنگ
- ❖ ہیومن ریسورس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم
- ❖ انفارمیشن آٹومیشن ایگریکلچر

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

پنجاب میں شروع کئے گئے میگا پراجیکٹس کی تفصیلات

*6199: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2008 سے آج تک صوبے میں چند میگا پراجیکٹ بنائے گئے اگر ہاں تو کب اور کہاں، نیز منصوبے کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) حکومت سال10۔2009 کے دوران صوبہ پنجاب میں کن Mega Projects پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 09مارچ 2010 تاریخ ترسیل 20 مئی 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) حکومت نے سال 09-2008 میں صوبہ پنجاب میں جن میگا پراجیکٹس کا آغاز کیا ان کی مکمل تفصیلات منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) حکومت نے سال 10-2009 میں صوبہ پنجاب میں جن میگا پراجیکٹس کا آغاز کیا ان کی مکمل تفصیلات منسلکہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6727: رانا آصف محمود: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس محکمہ کا سال 09۔2008 اور 10۔2009 کا کل بجٹ ضلع ھذا کا کتنا تھا؟

(ج) کتنی رقم سے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے منصوبہ جات مکمل کئے گئے؟

(د) ان دو سالوں کے دوران کتنے افراد کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم دی گئی؟

(تاریخ وصول 13 اپریل 2010 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں کل 09 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) کل بجٹ سال 09-2008   -/3286000 روپے

کل بجٹ سال 10-2009   -/2074000 روپے

(ج) کوئی نہیں۔صرف صوبائی حکومت کے مکمل کردہ منصوبہ جات کو چلایا جا رہا ہے۔

(د) کوئی نہیں۔انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم دینا محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ذمہ داری نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

محکمہ پی اینڈ ڈی کے شماریات آفیسرز کی ترقی کا مسئلہ

***7262: الحاج محمد الیاس چنیوٹی:** کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شعبہ شماریات محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی بورڈ کا ذیلی شعبہ ہے اور اس کے شماریات آفیسرز کو بی ایس 17 دیا جاتا ہے عرصہ 18 تا 20 سال بعد بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ترقی دے کر سکیل 17 ہی دیا جاتا ہے، صرف -/150 روپے بطور سپیشل پے اضافی تنخواہ دی جاتی ہے اور ایسا پچھلے کئی سالوں سے ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب کے دیگر محکمہ جات میں جہاں کہیں بھی مذکورہ صورتحال تھی یا افسران کی ترقی کا بنیادی حق سلب کیا جا رہا تھا اسے درست کر لیا گیا ہے اور افسران باقاعدہ سکیل 17 سے 18، 19 اور 20 میں ترقی پا رہے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ترقی کے بنیادی حق سے محروم ہونے والے مذکورہ افسران کو ان کا ترقی کا بنیادی حق سکیل 17 سے 18 دینے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) درست ہے۔

(ب) متعلقہ نہ ہے تاہم برائے وضاحت عرض ہے کہ حکومت پنجاب شعبہ شماریات، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات ریکروٹمنٹ رولز کی رو سے افسر شماریات کو سکیل 17 سے بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سکیل 17 میں ہی ترقی دی جاتی ہے اور ترقی پانے والے افسران صرف -/150 روپے ماہانہ بطور سپیشل پے کے مستحق ہوتے ہیں تاہم یہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر بعد ازاں باقاعدہ سکیل 17 سے 18، 19 اور 20 میں ترقی پاتے ہیں۔

یہ کہنا کہ ان افسران کے ترقی کرنے کے مواقع نہیں ہیں درست نہ ہے۔

(ج) -ایضاً-

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

لاہور مقصود احمد ملک

مورخہ 15 مارچ 2011 سیکرٹری

بروز جمعرات 17 مارچ 2011 محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	967،5050
2	میاں طارق محمود	972،2589
3	چودھری عامر سلطان چیمہ	1015،2006
4	جناب محمد یار ہراج	1920
5	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4028
6	جناب محمد نوید انجم	4191
7	شیخ علاؤالدین	4340،4341
8	میاں شفیع محمد	4445
9	سید حسن مرتضیٰ	4551
10	ملک محمد عامر ڈوگر	4558،4560
11	جناب علی حیدر نور خان نیازی	5029،5030
12	محترمہ زوبیہ رباب ملک	5151
13	سید محمد رفیع الدین بخاری	5158
14	انجینئر قمرالاسلام راجہ	5664
15	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	5769
16	محترمہ سیمل کامران	6199
17	رانا آصف محمود	6727
18	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7262